سوال

(645) عورت کا نہ محرم کے ساتھ حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی منکوحہ عورت جوان کو غیر محرم مرد مجرد جوان کے ساتھ حج کرنے کو بھیجا ہے۔ اس عورت اوراس کے خاوند اوراس غیر محرم مردتینوں کو کہا گیا تھا کہ غیر محرم مرد کا غیر محرم عورت کے ساتھ حج کرنے کو سفر کرنا ناجائز ہے۔ اور علمائے دین کا فتویٰ ہے کہ محرم کے ساتھ ہونے کو سوا عورت حج کو نہ جائے۔ ان تینوں نے انکا کردیا کہ ہم علمائے دین کا حکم نہیں مانتے۔ اپنی مرضی کریں گے اور کرلی۔ اب آپ فرمایئں کہ ان دونوں کا حج جائز ہوگا۔ یا ناجائز۔ ؟ اوراس کے خاوند کو کیا ثواب ہوگا۔ کہ جس نے عیدین کی نمازوں کے سوافرض نمازیں اور روزے ادا نہیں کیے۔ اورجس نے غیر محرم مرد کے ساتھ عورت حج کرنے کو بھیج دی۔ حالانکہ یہ خاونداس کا اوروہ عورت دونوں مسکین ہیں۔ اس عورت پرحج فرض ہی نہ تھا۔ جوساتھ لے گیا ہے اس نے اس عورت کا خرچ وغیرہ اپنی گرہ سے خرچ کرنا ہے۔ اور سنا گیا ہے کہ راستے میں اور دربار خدواندی میں محرم ہی جھوٹ بول کر بتایئں گے۔ 1۔ آپ بھی یہ فرمایئں کہ جب وہ حج کرکے آویں توان کی تعظیم وتکریم حاجی سمجھ کر بجالانی ضروری ہے یا نہیں؟ 2۔ غیر محرم مرد جواپنی گرہ سے حج کو لے گیا ہے اس کوحج کرانے کا اجرملے گا یا نہیں اوراپنا بھی اس کا حج جائز ہے یاناجائز؟ 3۔ غیر محرم مرد کے ساتھ جو عورت حج کو گئی ہے۔ اس کا حج جائز ہوگا یا نہیں؟ 4۔ اس عورت کے خاوند کو کیا اجرملے گا کہ جوکہتا ہے کہ میں نے حج کی اجازت عورت کو دی ہے۔ نمازروزہ توادانہیں کرتا۔ (سائل ایک مسلمان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام سوالات کا مجملاً جواب یہ ہے کہ عورت کونا محرم کے ساتھ سفر کرنا ناجائز نہیں بحکم حدیث باقی رہاحج کا قبول ہونا یا نہ ہونا۔ اس کا علم خدا کو ہے جو نیات سے پورا واقف ہے۔ مسلمانوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ جس عورت کے ساتھ جانے والا محرم نہ ملے اور خاوند نہ جاسکے تو اس کا حج ملتوی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص799